هو الهادی

یاایها الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول

الحمد للہ کہ یہ رسالہ جسمین احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بنسبت فتنۂ نجد کے جمع کی گئی ہین ناظرین کرام سے التماس ہے کہ اسے بنظر تحقیق و انصاف ملاحظہ فرمائیں۔ اور تعصب و نفسانیت کو دل سے دور۔ کیونکہ یہ کتاب اسی غرض سے تالیف کی گئی ہے۔ دینی مسائل مین ہٹ دھرمی کرنا جاہلون کا شیوہ ہے۔ اور اس سے بچنا چاہئے۔ مسمیٰ

الاحادیث النبویۃ فی ظہور فتنۃ النجدیۃ

مولفہ جناب مولنا مولوی سید محمد کریم صاحب ولد مولوی سید علی کریم مرحوم عظیم آبادی۔

حسب فرمایش جناب شاہ وارث علی صاحب معروف بہ پنکھا شاہ بہاری

باہتمام احقر الانام محمد یٰسین منیجر مطبع

مطبع فیضی پنکھا شاہ بہار مین چھپا

دفعہ اول (۵۰۰) جلد۔ مقام اشاعت محلہ کھاری کوان بہار نزد پنکھا شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نستعینہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد ہر مسلمان کو اس امر سے بخوبی واقف اور خبردار ہونا چاہیے کہ جو فتنہ فرقہ وہابی کا ۱۲۰۰ہجری مین ملک عرب کے شہر نجد مین جسکا بانی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا ظاہر ہوا۔ وہ کچھ معمولی واقعہ نہ تھا۔ بلکہ جو بڑے بڑے فتنے دین اسلام مین وقتاً فوقتاً ظاہر ہوئی ہین اور جنکی خبر بطور پیشین گوئی کے احادیث مین موجود ہی منجملہ اُنکے ایک یہ بھی تھا! ورمورخون نی بھی اسکو فتنہ عظیمہ شمار کیا ہی۔ چنانچہ شیخ الاسلام ملک العلماء الاعلام مولٰنا سید احمد بن زینی دحلان مرحوم نی اپنی کتاب خلاصۃ الکلام فی بیان امراء البلد الحرام مین اس فتنہ کی نسبت یہ تحریر فرمایا ہے ۔ فَاِنَّ فِتْنَتَھُمْ مِنْ اَعْظَمِ الْفِتَنِ الَّتِیْ ظَھَرَتْ فِی الْاِسْلَامِ طَاشَتْ مِنْ بَلَایَاھَا الْعُقُوْلُ وَحَارَ فِیْھَا اَرْبَابُ الْمَعْقُوْلِ۔ ترجمہ پس تحقیق کہ اُنکا فتنہ بہت ہی بڑے فتنون مین سی ہے جو اسلام مین ظاہر ہوا ہے کہ جس سے عقول پریشان ہین اور ارباب معقول کو حیرت ہے (انتہی) اور ہر شخص کو یہ بھی معلوم ہو کہ یہ فتنہ صرف عرب ہی تک محدود نہین تھا۔ بلکہ ایک شاخ اسکی ملک ہندوستان مین بھی پہنچی چنانچہ ڈبلیو ڈبلیو ہنٹر صاحب بی۔ ای۔ ال ال۔ ڈی نی اپنی کتاب انڈین مسلمان مین اسکی کیفیت بوضاحت تمام لکھی ہی۔ پس ہرگاہ کہ یہ فتنہ بڑے فتنون مین سی تھا اور عرب اور ہندوستان دونون ملکون مین اسکا ظہور ہوا ہے تو ایسی حالت مین ہر مسلمان کو اُن حدیثون سی بھی کہ جنمین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نی بہ نسبت اسکے پیشین گوئی فرمائی ہے واقف ہونا ضرور ہے اور اگرچہ وہ سب حدیثین کتب احادیث مین بکثرت موجود ہین مگر اُن سب سے وہی لوگ آگاہ ہین کہ جو زبان عربی سی واقفیت اور کتب احادیث پر نظر رکھتے ہین۔ اور جو لوگ بیچارے کم علم اور اُردو خوان ہین وہ لوگ اُن سب سے بالکل بیخبر ہین۔ اور بھی چونکہ اس فرقہ کی حالات کتب احادیث کے متفرق مقامات مین لکھے گئے ہین یعنی وہ حدیثین کہ جنمین اس فرقہ کی ظاہر ہونے کی جگہہ معین کی گئی ہی ایک جگہہ ہی

اور جن حدیثون مین اسکے سنہ ظہور کی تعیین ہی دوسری جگہہ اور جن حدیثون مین اس فرقہ کا حلیہ و طریقہ عبادت وغیرہ
بتلایا گیا ہی دوسری جگہہ ہی۔ اسواسطے اس فرقہ کی ہیئت کذائی پورے طور پر ذہن نشین ہونا مشکل ہے۔
لہذا مین نے اس خوف سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَسَكَتَ
الْعَالِمُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ ترجمہ جسوقت ظاہر ہوئی بدعت
اور چپ ہی عالم تو اسپر اللہ اور فرشتون اور سب لوگون کی لعنت ہے۔ یہ مناسب سمجھا کہ ان سب احادیث کو
اس رسالہ مین ایک جگہہ جمع کر کے اسکا ترجمہ اردو کر دون۔ تاکہ اس فرقہ کی ایک تصویر آنکھون کے سامنے
قایم ہو جائے۔ اور ہر شخص کو پورے طور پر واقف ہونے کا موقع حاصل ہو۔ اور جو لوگ بوجہ بیخبری کے ان عقائد کے
پیرو ہو گئے ہین کہ جنکی بنیاد محمد بن عبد الوہاب نجدی نے قایم کی ہی وہ اُنسے توبہ کر کے ماجور ہون اور
آیندہ اور لوگ اُن عقائد مین مبتلا نہ ہووین۔ کیسواسطے کہ ہرگاہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث
مین اس فتنہ کی پوری خبر دی ہی اور اسکی جگہہ کا نام اور اُن لوگون کے طریقہ عبادت اور حلیہ وغیرہ کا
سب تصریح تمام بیان کر کے نہایت تاکید سے اپنی اُمت کو اُس سے بچنے کا حکم کیا ہی تو ایسی حالت مین
بمصداق آیہ اَطِيْعُوا اللهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کے ہر مسلمان پر یہ امر فرض ہی کہ اپنے کو اُس فتنہ سے
(یعنی اُن عقائد سے کہ جن کی بنیاد محمد بن عبد الوہاب نجدی نے قایم کی ہی اور جو بجنسہ ہندوستان کے
ایک فرقہ کے عقائد ہین) بچائے۔ اور اگر کوئی شخص بعد واقفیت اِن سب احادیث کے بھی اُسی مین
مبتلا رہے تو یہ بد قسمتی اُسکی ہی۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ۔ اب مین اُن حدیثون کو جو اِس فتنہ سے علاقہ رکھتی
ہین بقید نام کتاب کے لکھتا ہون۔ اور جس حدیث سے جو امر ثابت ہوتا ہی اُسکو بھی بیان کئے دیتا ہون۔

حدیث اول

ترجمہ صحیح بخاری مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے علی بن عبد اللہ نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے سفیان نے اور سفیان نے اسمٰعیل سے اور اسمٰعیل نے

فی الصحیح البخاری حدثنا علی بن عبد الله حدثنا سفیان عن اسمٰعیل عن قیس عن ابی مسعود یبلغ

۹۱ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ ۱۲

قیس سے اور قیس نے ابو مسعود سے اور پہنچایا اس حدیث کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک کہ فتنہ اسطرف یعنی جانب مشرق سے ظاہر ہوگا۔

بِهِ النَّبِيَّ قَالَ مِنْ هٰهُنَا جَاءَتِ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ۔

حدیث دویم

فِي الصَّحِيحِ الْبُخَارِي حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري عن سالم عن عبد الله بن عمر قال سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هٰهُنَا يُشِيرُ اِلَى الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ۔

ترجمہ صحیح بخاری مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے ابوالیمان نے یہ کہ خبر دی مجھکو شعیب نے زہری سے اور زہری نے سالم سے یہ کہ کہا عبداللہ بن عمر نے کہ سُنا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دران حالیکہ آنحضرت منبر پر تھے یہ کہ فرمایا آپ نے مشرق کیطرف اشارہ کرکے کہ خبردار رہو کہ فتنہ اسطرف سے ظاہر ہوگا۔ اور نکلے گا یہان سے سینگ شیطان کا۔

حدیث سویم فِي الصَّحِيحِ الْبُخَارِي حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قام اِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هٰهُنَا الْفِتْنَةُ هٰهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

ترجمہ صحیح بخاری مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے عبداللہ بن محمد نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے ہشام بن یوسف نے معمر سے اور معمر نے زہری سے اور زہری نے سالم سے اور سالم نے اپنے باپ سے اور انہون نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ رسول اللہ نے منبر کے پہلو مین کھڑے ہو کر یہ فرمایا کہ فتنہ اسطرف سے فتنہ اسطرف ہی جہان سے نکلے گا سینگ شیطان کا۔

حدیث چہارم فِي الصَّحِيحِ الْبُخَارِي حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث

ترجمہ صحیح بخاری مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے قتیبہ بن سعید نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی

بخاری جلد ثانی مطبع نظامی صفحہ ۱۰۵۰۔ نیز بخاری جلد ثانی مطبع نظامی صفحہ ۱۰۵۰ کانپور

بخاری جلد دوم مطبوعہ مطبع فیضی ... کتاب الفتن ... حدیث ... مولانا ...

بخاری جلد دوم مطبوعہ ... صفحہ ۱۰۵۰ ... کتاب الفتن ...

مجھسے لیث نے اور لیث نے نافع سے اور نافع نے ابن عمرؓ سے
یہ کہ سنا ابن عمرؓ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
دران حالیکہ آنحضرت متوجہ تھے طرف مشرق کے کہ فرمایا رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ فتنہ اسطرف سے
جہان سے نکلے گا سینگ شیطان کا۔

عن نافع عن ابن عمرؓ انّه سمع رسول اللهِ
صلّى الله عليه وسلّم وهو مستقبل
المشرق يقول الا انّ الفتنة
ههنا من حيث يطلع
قرن الشيطان ؁

ترجمہ صحیح بخاری مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے
علی بن عبداللہ نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی مجھسے
ازہر بن سعد نے اور سعد نے ابن عون سے اور ابن عون نے
نافع سے اور نافع نے ابن عمر سے کہ کہا ابن عمرؓ نے کہ فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای اللہ برکت دے تو شام
مین ای اللہ برکت دے تو یمن مین پس کہا صحابیون نے
کہ نجد مین۔ پھر فرمایا آنحضرت نے کہ ای اللہ برکت دے تو
شام مین ای اللہ برکت دے تو یمن مین۔ پس کہا صحابیون
نے کہ نجد مین راوی کہتا ہے کہ تیسری مرتبہ مین آپ نے بہ نسبت
نجد کے فرمایا کہ یہان زلزلے اور فتنے ہونگے۔ اور یہین سے
سینگ شیطان کا نکلے گا۔

حديث پنجم في الصحيح البخاري حدثنا
علي بن عبد الله حدثنا ازهر بن
سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن
عمرؓ قال ذكر النبي صلّى الله عليه وسلّم
اللّهمّ بارك لنا في شامنا اللّهمّ
بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا
قال اللّهمّ بارك لنا في شامنا
اللّهمّ بارك لنا في يمننا قالوا يا
رسول الله صلّى الله عليه وسلّم وفي نجدنا
فاظنّه قال في الثالثة هناك الزلازل
والفتن وبها يطلع قرن الشيطان ؁

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے قتیبہ نے
کہا انہون نے کہ خبر دی مجھکو لیث نے ح حدیث بیان کی
مجھسے محمد بن رمح نے کہا انہون نے کہ بیان کیا مجھسے

حديث ششم في الصحيح المسلم حدثنا قتيبة
بن سعد نا ليث ح وحدثني محمد
بن رمح انا الليث عن نافع عن ابن عمر

ص بخاری شریف جلد ثانی کتاب الفتن مطبوعہ مطبع
[illegible]

ص مسلم شریف جلد ثانی مطبوعہ مطبع [illegible]
[illegible]

لیث نے اور لیث نے نافع سے اور نافع نے ابن عمر سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درانحالیکہ رسول متوجہ تھے طرف مشرق کی یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو فتنہ اس طرف ہے خبردار ہو فتنہ اس طرف ہے جہاں سے نکلے گا سینگ شیطان کا ؀

انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مستقبل المشرق يقول الا ان الفتنة ههنا الا ان الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان

عدیث ہفتم

ترجمہ صحیح مسلم میں ہے کہ حدیث بیان کی مجھ سے عبید اللہ بن عمر قواریری نے اور محمد بن مثنیٰ نے ح حدیث بیان کی مجھسے عبید اللہ بن سعید نے سبھوں نے یحییٰ قطان سے کہا قواریری نے کہ حدیث بیان کی مجھسے یحییٰ بن سعید نے اور سعید نے عبید اللہ بن عمر رض سے کہا انہون نے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے نزدیک دروازہ حفصہ کے پس کہا ماتھ سے طرف مشرق کو اشارہ کر کے فتنہ اس طرف ہے جہاں سے نکلے گا سینگ شیطان کا۔ کہا اُسکو دو یا تین مرتبہ

في الصحيح لمسلم حدثني عبيد الله بن عمر القواريري ومحمد بن مثنى ح وحدثنا عبيد الله بن سعيد كلهم عن يحيى القطان قال القواريري ني يحيى بن سعيد عن عبيد الله بن عمر رض ثني نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام عند باب حفصة وقال بيده نحو المشرق الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان قالها مرتين او ثلاثا ؀

ترجمہ

صحیح مسلم میں ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے حرملہ بن یحییٰ نے کہا انہون نے کہ بیان کیا مجھ سے ابن وہب نے کہا انہون نے کہ بیان کیا مجھسے یونس نے ابن شہاب سے اور انہون نے سالم بن عبد اللہ

حديث ہشتم في صحيح لمسلم حدثني حرملة بن يحيى انا ابن وهب [illegible] يونس عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول الله

مسلم شریف جلد ثانی مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی صفحہ ۳۹۴ سطر ۲۳ بین یسین نغیرہ

مسلم شریف جلد ثانی مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی صفحہ ۳۹۴ سطر ۱۳ بین یسین نغیرہ

سے اور اُنہون نے اپنے باپ سے تحقیق کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے درانحالیکہ وہ متوجہ تھے طرف
مشرق کے کہ خبردار ہو کہ فتنہ اسطرف ہے خبردار ہو فتنہ
اسطرف ہے خبردار ہو فتنہ اسطرف ہے جہان سے
نکلے گا سینگ شیطان کا ؎

صلی اللہ علیہ وسلم قال وھو
مستقبل المشرق ھا ان الفتنة
ھھنا ھا ان الفتنة ھھنا ھا
ان الفتنة ھھنا من حیث
یطلع قرن الشیطان ؎

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے
ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا اُنہون نے کہ خبر دی مجھکو وکیع
نے عکرمہ بن عمار سے اور اُنہون نے سالم سے۔ اور
اُنہون نے ابن عمر سے کہ نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
گھر سے عائشہ کے اور فرمایا کہ کفر کا سر اسطرف
ہے جہان سے نکلے گا سینگ شیطان کا
یعنی مشرق سے۔ ؎

حدیث نہم فی الصحیح المسلم حدثنا
ابوبکر بن ابی شیبة نا وکیع عن
عکرمة بن عمار عن سالم عن ابن عمر
قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من بیت عائشة فقال رأس
الکفر من ھھنا من حیث یطلع
قرن الشیطان یعنی المشرق ؎

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے
ابن نمیر نے کہا اُنہون نے کہ خبر دی مجھکو اسحاق یعنی ابن
سلیمان نے کہا اُنہون نے کہ بیان کیا مجھسے حنظلہ نے
کہا اُنہون نے کہ سنا مین نے سالم سے کہ کہتے تھے کہ
سنا مین نے ابن عمر سے کہتے تھے کہ سنا مین نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اشارہ کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم طرف مشرق کے اور فرماتے تھے کہ خبردار ہو کہ فتنہ اسطرف ہے

حدیث دہم فی الصحیح المسلم حدثنا
ابن نمیر نا اسحق یعنی ابن سلیمان
انا حنظلة قال سمعت سالما یقول
سمعت ابن عمر یقول سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یشیر بیدہ نحو المشرق
ویقول ھا ان الفتنة ھھنا ھا ان
الفتنة ھھنا ثلثا حیث یطلع

خبردار ہو کہ فتنہ اسطرف سے ہے تین مرتبہ جہاں سے نکلینگے
دو سینگ شیطان کے یعنی مشرق سے ؏

ترجمہ صحیح مسلم میں ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے عبداللہ
بن عمر بن ابان اور واصل بن عبدالاعلی اور احمد بن عمر
وکیعی نے کہا انہوں نے کہ خبر دی مجکو ابن فضیل نے اپنے
باپ سے کہا انہوں نے کہ سنا میں نے سالم بن عبداللہ
بن عمر سے کہ کہتے تھے وہ کہ سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے آپ کہ فتنہ نکلے گا اسطرف سے
اور اشارہ کیا آپنے جانب مشرق کی جہاں سے نکلینگے
دو سینگ شیطان کے ؏

ترجمہ صحیح مسلم میں ابوہریرہ سے روایت ہے کہا ابوہریرہ نے
کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کفر کا
سر طرف مشرق کے ہے ؏

ترجمہ صحیح مسلم میں ہے کہ حدیث بیان کی مجھسے یحیی
بن ایوب اور قتیبہ اور ابن حجر نے اسمعیل بن جعفر سے
کہا ابن ایوب نے کہ حدیث بیان کی مجھ سے اسمعیل بن
جعفر نے یہ کہ خبر دی مجکو علاء نے اپنے باپ سے اور انہوں
نے ابوہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہ ایمان یمن میں اور کفر طرف مشرق کے ہے ؏

قرنا الشیطان یعنی المشرق ؏

حدیث یازدہم ۱۱

فی صحیح مسلم حدثنا عبد اللہ بن عمر
ابن ابان و واصل بن عبد الاعلی
و احمد بن عمر الوکیعی و اللفظ لابن ابان قالوا
انا ابن فضیل عن ابیہ قال سمعت سالم بن
عبد اللہ بن عمر یقول سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان الفتنۃ تجیئ من
ھھنا و اومی بیدہ نحو المشرق من
حیث یطلع قرنا الشیطان الخ ؏

حدیث دوازدہم ۱۲ فی الصحیح المسلم عن ابی
ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال رأس الکفر نحو المشرق ؏

حدیث سیزدہم ۱۳ فی الصحیح المسلم حدثنا
یحیی بن ایوب و قتیبۃ و ابن حجر عن
اسمعیل بن جعفر قال ابن ایوب حدثنا
اسمعیل قال اخبرنی العلاء عن ابیہ عن
ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال الایمان یمان والکفر قبل المشرق

حدیث چہاردہم فی الصحیح المسلم حدثنا
ابوبکر بن ابی شیبة وابوکریب قالا
حدثنا ابومعاویة عن الاعمش عن
ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم اتاکم اهل الیمن
هم الین قلوبا وارق افئدة الایمان
یمان والحکمة یمانیة راس الکفر
قبل المشرق ؎

ترجمہ صحیح مسلم مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھ سے
ابوبکر بن ابی شیبہ اور کریب نے کہا ان دونون نے
کہ حدیث بیان کی مجھسے ابو معاویہ نے اعمش سے
اور انہون نے ابو صالح سے اور انہون نے ابوہریرہ سے
کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم نے کہ تمہارے پاس اہل یمن آوینگے اور انکا دل
ملائم ہی ایمان یمن مین ہی۔ اور کفر کا سر طرف
مشرق کے ہے ؎

حدیث پانزدہم فی الترمذی حدثنا
عبد بن حمید حدثنا عبد الرزاق
اخبرنا معمر عن الزهری عن السالم عن
ابن عمر قال قام رسول الله صلی الله
علیه وسلم علی المنبر فقال ههنا
ارض الفتن واشار الی المشرق حیث
یطلع قرن الشیطان او قال قرن
الشمس هذا حدیث حسن صحیح

ترجمہ جامع ترمذی مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے
عبد اللہ بن حمید نے کہا انہون نے کہ حدیث بیان کی
مجھسے عبد الرزاق نے کہا انہون نے کہ خبر دی مجکو معمر نے
زہری سے اور انہون نے سالم سے اور انہون نے ابن عمر سے کہ کھڑے
ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر اور فرمایا کہ
یہ زمین فتنہ کی ہی اور اشارہ کیا طرف مشرق کے
جہان سے نکلے گا سینگ شیطان کا۔
یہ حدیث حسن اور صحیح ہے۔ ؎

حدیث شانزدہم فی خلاصة الکلام
سیظهر من نجد شیطان تتزلزل
جزیرة العرب من فتنته ؎

ترجمہ قریب ہے کہ نجد سے ایک ایسا
شیطان نکلے گا کہ جسکے فتنہ سے عرب کا
جزیرہ ہل جائے گا ؎

حدیث ہفدہم فِی کِتَابِ المَذکُورِ یَخرُجُ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ فِی بَلَدِ مُسَیلِمَۃَ رَجُلٌ یُغَیِّرُ دِینَ الاِسلَامِ ۴

ترجمہ کتاب مذکور مین ہی کہ آخر زمانہ مین مسیلمہ کے شہر سے ایک ایسا شخص نکلے گا کہ جو دین اسلام کو بدل دیگا ۴ فائدہ ان ستره حدیثوں سے کہ

منجملہ اُنکے پانچ صحیح بخاری کی اور نو صحیح مسلم کی ہین اور ایک جامع ترمذی کی ہے اور دو وہ حدیثین ہین کہ جنکو شیخ الاسلام مولانا سید احمد بن زینی دحلان نی اپنی کتاب خلاصۃ الکلام مین ذکر کیا ہے چند امور معلوم ہوئے اوّل یہ کہ مقام نجد کو جو مدینہ سے جانب پورب واقع ہے اور جو جائے ظہور محمد بن عبد الوہاب نجدی اور مسیلمہ کذاب کی ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کی واسطے مخصوص کر کے یہ فرمایا تھا کہ یہانسے ایک بڑا فتنہ پیدا ہوگا دویم یہ چونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خیال مین وہ فتنہ بہت بڑے فتنوں سے تھا اسواسطے آپنے اُسکو کسی جگہہ تو بلفظ (قرن الشیطان) یعنی سینگ شیطان کے اور کسی جگہہ بلفظ (رَأسُ الکُفرِ) یعنی سر کفر کی تعبیر فرمایا ہی اور کسی جگہہ یہ فرمایا ہی کہ اُسکے فتنہ سے عرب کا جزیرہ ہلجائے گا۔ اور کسی جگہہ یہ فرمایا کہ نجد سے ایک ایسا شخص ظاہر ہوگا جو دین اسلام کو بدل دیگا سیوم یہ کہ چونکہ آنحضرت کو اس فتنہ سے سخت رنج اور ملال تھا اسواسطے باوجود اصرار صحابیون کی آپنے بہ نسبت نجد کی دعاے برکت کرنی سے انکار کیا اور یہ ارشاد فرمایا کہ اس جگہہ سوا زلزلہ اور فتنہ کے کچھ نہین ہے اور یہان سے سینگ شیطان کا نکلیگا جیسا کہ حدیث پنجم سی ظاہر ہے مطلب آپکا اس فرمانے سے یہ تھا کہ جس جگہہ کی نسبت مشیت ایزدی اس امر کی مقتضی ہوچکی ہی اور وہان سوا زلزلہ اور فتنہ کے اور کچھ نہین ہے تو اُسکے بہ نسبت ہم کیونکر دعاے برکت کر سکتے ہین چہارم یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف پیشین گوئی ہی نہین فرمائی بلکہ اپنی اُمت کو نہایت تاکید سی اس سے خبردار بھی کیا جیسا کہ حدیث کے ان لفظوں سی ظاہر ہے الا۔ خبردار۔ ھا خبردار مطلب آپکا اس خبردار کرنے سے یہی تھا کہ ہماری اُمت مین سی جو لوگ وقت ظہور اُس فتنہ کے موجود ہون وہ اپنے کو اُس سے محفوظ رکھین مگر جنکی تقدیر مین کاتب قدرت نے روز ازل ہی سے اسمین مبتلا ہونا لکھدیا تھا وہ

اپنی کیونکر محفوظ رکھ سکتے تھے۔ اور اِن احادیث کا کیونکر اُنپر اثر ہو سکتا تھا یا ہو سکتا ہی سچ ہے شعر
بآب کوثر و زمزم سفید نتوان کرد۔ گلیم بخت کسی را کہ بافتند سیاہ۔ مغفرت کری خدا اُنکی اور رحم کرے اُنپر

حدیث ہجدہم رُوِیَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِیِّ سَیَخْرُجُ فِی ثَانِی عَشَرَ قَرْنًا فِی وَادِی بَنِی حَنِیْفَةَ رَجُلٌ کَهَیْئَةِ الثَّوْرِ لَا یَزَالُ یَلْعَقُ بَرَاطِمَهٗ یَکْثُرُ فِی زَمَانِهِ الْهَرْجُ وَالْمَرْجُ یَسْتَحِلُّوْنَ اَمْوَالَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ یَتَّخِذُوْنَهَا بَیْنَهُمْ مَتْجَرًا وَیَسْتَحِلُّوْنَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِیْنَ وَیَتَّخِذُوْنَهَا بَیْنَهُمْ مُفْتَخَرًا وَهِیَ فِتْنَةٌ یَعْتَزُّ فِیْهَا الْاَرْذَلُوْنَ وَالسِّفْلُ تَتَجَارٰی بِهِمُ الْاَهْوَاءُ کَمَا یَتَجَارَی الْکَلْبُ لِصَاحِبِهٖ۔

ترجمہ روایت کی عباس ابن عبدالمطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ قریب ہے نکلے گا بارھوین صدی مین وادی بنی حنیفہ کے اندر ایک شخص سانڈ کے مانند جو چاٹتا رہیگا اپنے ہونٹون کو۔ اُسکے زمانہ مین قتل زیادہ ہوگا۔ حلال سمجھینگے وہ اموال کو مسلمانون کے اور اُس کو زبردستی اپنی طرف لے لینگے اور حلال سمجھینگے خون کو مسلمانون کے اور لے لینگے اُسکو فخر کرتے ہوئے اپنی طرف اور وہ ایسا فتنہ ہوگا کہ جسمین کمینے اور رذیل صاحب عزت بن بیٹھینگے۔ لگی رہینگی اُنکی خواہشین اُنکے ساتھ جیسا کہ ساتھ لگا رہتا ہی کُتا اپنے مالک کے۔

فائدہ۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشین گوئی فرمائی تھی کہ ۱۲ھ مین ایک شخص ہوگا کہ جسکے یہ سب حالات ہونگے۔ پس اسکا مصداق بھی محمد بن عبدالوہاب نجدی تھا۔ کسواسطے کہ ظہور اُسکا سنہ ۱۲ھ مین ہوا ہے اور یہ سب نشانیان جو اس حدیث مین بیان کی گئی ہین اُسمین موجود تھین یعنی اُسکے ہاتھ سے ایسی ایسی خونریزی ہوئی ہی کہ جسکے سننے سے بدن کانپ اُٹھتا ہی اور بھی اُسکی پیروی کرنیوالے زیادہ تر وہی لوگ تھے کہ جو رذیل اور کمینے تھے جیسا کہ کتب تواریخ سے ظاہر ہوتا ہی اور سنہ ۱۲ھ مین سوائے اسکے اور کوئی شخص ایسا نہین ہوا ہے کہ جو مصداق اُسکا ہو سکے۔ اور اس حدیث کو علامہ سید علوی الحداد نے اپنی کتاب مسمی بہ (جلاء الظلام فی الرد علی النجدی الذی اضل العوام) مین کہ جسکو علامہ موصوف نے رد مین محمد

بن عبدالوہاب نجدی کے لکھی ہی بشمول دوسری حدیثون کے ذکر کیا ہے۔ حدیث نوزدہم[19]

ترجمہ نکلیگی ایک قوم مشرق سی کہ پڑھے گی وہ قوم قرآن کو مگر نہین متجاوز ہوگا قرآن چنبر گردن سی اور نکل بھاگے گی وہ قوم دین سی جیسا کہ نکل بھاگتا ہی تیر شکار سے نہین پھرینگے طرف دین کی جبتک کہ نہ پھری تیر طرف

یخرج ناس من المشرق یقرؤن القرآن لایجاوز تراقیھم یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ لایعودون فیہ حتی یعود السھم الی فوقہ سیماھم التحلیق

شست کے علامت اُس قوم کی سر منڈوانا ہی۔ فائدہ۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشین گوئی فرمائی تھی کہ مشرق سی ایک ایسی قوم پیدا ہوگی کہ جو اگرچہ ظاہر مین مسلمان ہوگی اور قرآن پڑھیگی مگر قرآن اُسکے چنبر گردن سے نہین تجاوز کریگا اور نکل بھاگیگی وہ قوم دین سے اسطرح پر کہ جسطرح سے نکل بھاگتا ہی تیر شکار سے اور نشانی ظاہری اُسکی سر منڈوانا ہی۔ یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث مین نشانی ظاہری اور باطنی دونون کو بیان فرمادیا ہی۔ تاکہ کوئی شبہہ کسیطرحکا باقی نرہی۔ چنانچہ یہ نشانی یعنی سر منڈوانا بھی محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اُسکے متبعین مین موجود تھی اور ہی۔ اور محمد بن عبدالوہاب کو تو لوگونکے سر منڈوا دینے کا اسقدر شوق تھا کہ اُن عورتون کو بھی جو اُسکے دین مین داخل ہوتی تھین سر منڈوانے کا حکم دیتا تھا۔ چنانچہ صاحب خلاصۃ الکلام نے کتاب مذکور مین اس واقعہ کو اور اُسکے متعلق ایک عجیب قصے کو لکھا ہی جسکو ہم اس مقام پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے لکھنا مناسب سمجھتے ہین اور وہ یہ ہے۔

وکان محمد بن عبدالوھاب یامر ایضا بحلق رؤس النساء اللاتی یتبعنہ فاقامت علیہ الحجۃ مرۃ امرأۃ دخلت فی دینہ فجددت اسلامھا علی زعمہ فامر بحلق راسھا فقالت لہ لم تامر بحلق الرأس للرجال فلو امرتھم بحلق اللحیۃ لساغ لک ان تامر بحلق رؤس النساء لان شعر الرأس للنساء بمنزلۃ اللحیۃ للرجال فبھت الذی کفر ولم یجد لھا جوابا۔ ترجمہ اور محمد بن عبدالوہاب اُن عورتون کو بھی سر منڈوانیکا حکم دیتا تھا

جو اُسکی پیروی کرتی تھین پس ایک مرتبہ ایک عورت نے جو اُسکے دین مین داخل ہو کر کے اُسکے خیال کے مطابق تجدید
اسلام کی کر چکی تھی اُسپر یہ اعتراض کیا جسوقت اُسنے اُسکو سر منڈوانے کا حکم دیا کہ تو مردون کو سر منڈوانے کا
کیون حکم دیا کرتا ہی اگر اُنکو داڑھی منڈوانے کا حکم دیتا تو البتہ عورتون کو سر منڈوانے کیلیے تیرا حکم مناسب تھا کیونکہ
عورتون کے سر کے بال بمنزلہ مردون کی داڑھی کے ہین پس وہ کافر خبط ہو گیا اور اُسکا جواب اُس سے نہ ہو سکا۔

فائدہ پس اس واقعہ سے یہ بات بخوبی معلوم ہو گئی کہ لفظ حلق (کہ جسکا مفہوم ظاہری سر منڈوانا ہی) جو حدیث
مین موجود ہی اُسکا مصداق بھی سوائے محمد بن عبدالوہاب نجدی کے دوسرا نہین ہوسکتا کسواسطے کہ سوائے اسکے اور کوئی
ایسا شخص مشرق سے نہین ظاہر ہوا ہے کہ جسکو اسقدر شوق سر منڈوانے کا ہوا ہو۔

حدیث بست و سیوم ۲۳

فی الصحیح البخاری حدثنا محمد بن کثیر
اخبرنا سفیان عن الاعمش عن خیثمة عن
سوید بن غفلة قال قال علیؓ سمعت النبی
صلی اللہ علیہ وسلم یقول یاتی فی اٰخر الزمان
قوم حدثاء الاسنان سفہاء الاحلام
یقولون من خیر قول البریة یمرقون من
(یعنی یقولون قولا ہو خیر من قول الخلق ۱۲ محمد یسین عفی عنہ)
الاسلام کما یمرق السہم من الرمیة
لا یجاوز ایمانہم حناجرہم۔

ترجمہ صحیح بخاری مین ہی کہ حدیث بیان کی مجھسے محمد بن کثیر نے
کہا اُنہون نے کہ خبر دی مجھکو سفیان نے اعمش سے اور اعمش نے
خیثمہ سے اور خیثمہ نے سوید بن غفلہ سے کہا اُنہونے کہ فرمایا
علیؓ نے کہ سنا مین نے رسول خدا کو کہ فرماتے تھے کہ نکلیگی آخر
زمانہ مین ایک قوم کہ بیوقوف ہوگی (کم سن یعنے مبتدع ۱۲) اور ایسی بات کریگی جو
خلق کے قول سے بہتر ہوگی نکل جائیگی وہ قوم دین سے
جیساکہ نکل جاتا ہی تیر شکار سے نہین تجاوز کریگا ایمان
چنبر گردن سے اُنکی ۔

فائدہ اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشین گوئی فرمائی تھی کہ آخر زمانہ
مین ایک ایسا فرقہ ہوگا کہ جو اگرچہ ہماری حدیثون کو بہت بیان کریگا مگر درحقیقت وہ فرقہ محض بیوقوف
و بیدین ہوگا اور نکل جائیگا دین سے جسطرح سے نکل جاتا ہی تیر شکار سے اُسکے ایمان کا یہ حال ہوگا کہ چنبر گردن سے بھی نہین
تجاوز کریگا چنانچہ اس حدیث کا مصداق بھی پورے طور پر یہی فرقہ ہی جیساکہ ظاہر ہے۔

ترجمہ صحیح بخاری مین ہو کہ حدیث بیان کی مجھسے عبد اللہ بن یوسف نے کہا انہون نے کہ خبر دی مجھکو مالک نے یحیی بن سعید سے اور اُنہون نے محمد بن ابراہیم سے اور اُنہون نے ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے اور اُنہون نے ابو سعید خدری سے کہا ابو سعید خدری نے کہ سُنا مین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے آپ کہ تم مین ایک ایسی قوم پیدا ہوگی کہ جنکی نماز اور روزے اور دیگر اعمال کے مقابلہ مین تملوگ اپنی نماز اور روزے اور دیگر اعمال کو حقیر سمجھو گے۔ اور بڑھیگی وہ قوم قرآن کو لیکن نہین تجاوز کریگا قرآن حنجر گردن سے اُنکی نکلجائیگی وہ قوم دین سے جسطرح جسنے نکلجاتا ہے تیر شکار سے ؎

حدیث ۱ وہکم فی الصحیح البخاری حدثنا عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک عن یحییٰ بن سعید عن محمد بن ابراھیم بن الحرث التیمی عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی سعید الخدری اَنَّہٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَخْرُجُ فِیْکُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلٰوتَکُمْ مَعَ صَلٰوتِھِمْ وَصِیَامَکُمْ مَعَ صِیَامِھِمْ وَعَمَلَکُمْ مَعَ عَمَلِھِمْ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ حَنَاجِرَھُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّیْنِ کَمَا یَمْرُقُ السَّھْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ ؎

فائدہ۔ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کی طرف مخاطب ہوکر یہ فرمایا ہے کہ ایک فرقہ ایسا بھی ہوگا کہ جو بظاہر مسلمان ہوگا۔ اور ظاہری دینداری یعنی صوم و صلوٰۃ وغیرہ اُسکی اسقدر بڑھی ہوئی ہوگی کہ اُسکے صوم اور صلوٰۃ وغیرہ کے مقابلہ مین تملوگ اپنے صوم و صلوٰۃ وغیرہ کو حقیر سمجھو گے۔ اور وہ فرقہ قرآن بھی پڑھیگا۔ مگر یہ سب اعمال اُسکے بالکل ظاہری اور دکھانے کے ہون گے۔ اور حال اُس فرقہ کا یہ ہوگا کہ قرآن اُسکے حلق سے تجاوز نہین کریگا اور نکل جانے کا وہ فرقہ دین سے جسطرح نکلجاتا ہی تیر شکار سے۔ فائدہ۔ یہ حدیث بھی اسی فرقہ

صادق آتی ہے کسواسطے کہ اتقاء ظاہری یعنی پابندی صوم وصلوٰۃ وغیرہ اسمین بہت بڑھی ہوئی ہے۔
مگر ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس حدیث کو پیش نظر رکھکر انکے اتقاء ظاہری پر مفتون نہ ہوئے بلکہ اس
اتقاء کو اس فرقہ کی وہ علامت جرمی سمجھے کہ جسکی پیشین گوئی اس حدیث مین موجود ہے۔ شعر

ریش سفید شیخ مین ہی ظلمت فریب * اس مکر چاندنی پہ نکرنا گمان صبح

حدیث بیست و دویم ۲۲ فی المشکوٰۃ یکون فی اخر الزمان قوم دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اباءکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ۔

ترجمہ مشکوٰۃ مین ہے کہ قریب ہے کہ آخر زمانہ مین ایک قوم جھوٹی پیدا ہوگی کہ جو بیان کریگی تمسے وہ حدیثین کہ جو تمنے اور تمہارے باپ دادونے نہ سُنی ہونگی پس بچانا تم اپنے کو اُنسے۔ اور بچانا اُنکو اپنے سے ایسا نہ ہو کہ تمکو گمراہ کردین اور فتنہ مین ڈالدین۔

فائدہ۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت سے مخاطب ہوکر بطور پیشین گوئی کے یہ فرمایا ہے کہ آخر زمانہ مین ایک فرقہ ہوگا کہ جو ایسی حدیثین بیان کریگا کہ جنکو تمنے اور تمہارے باپ دادائون نے نہ سُنا ہوگا۔ خبردار تملوگ اُس سے اپنے کو بچائے رکھنا۔ اور اُن سب حدیثون پر ہرگز خیال نہ کرنا کسواسطے کہ اگر تم لوگ اُنکی حدیثون پر خیال کروگے تو وہ تم لوگون کو گمراہ کردینگے۔ اور فتنہ مین ڈالدینگے۔ پس اس حدیث کا مصداق بھی یہی فرقہ ہے کسواسطے کہ یہ لوگ ایسی ایسی حدیثین بیان کرتے ہین جو کسی نے باپ دادا بلکہ پشتہا پشت سے نہ سُنی ہونگی۔ پس ہر مسلمان کو ایسے لوگون سے نہایت احتیاط رکھنا چاہیے ورنہ خوف گمراہ ہونے اور فتنہ مین پڑنے کا ہے۔

اب ہم آخر مین اپنے برادران دینی کی خدمت مین یہ عرض کرتے ہین کہ وہ ان سب حدیثونکو کہ جنمین فرقہ نجدیہ کی سب نشانیان یعنی مقام ظہور اور سنہ ظہور اور طریقہ عبادت وغیرہ

سب بصراحت تمام مذکور ہین اور جنکو مین نے اِس کتاب مین جمع کر کے اُس فرقہ کی ایک پوری تصویر اُنکی آنکھون کے سامنے قائم کردی ہے۔ غور سے پڑھین اور اِس بات کو اچھی طرح پر یقین کرین کہ یہ وہی فرقہ اور فتنہ ہے کہ جسکی پیشین گوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی اور جائے ظہور اُسکا نجد قرار دیا تھا اور جہانتک اُن سے ہو سکے اس فرقہ کے ساتھ مخالطت اور مجالست کرنے سے پرہیز رکھین تاکہ گمراہی اور فتنہ مین پڑنے سے محفوظ رہین کسواسطے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَایُضِلُّوْنَکُمْ وَلَایَفْتِنُوْنَکُمْ۔ یعنی بچانا تم لوگ اپنے کو اُن لوگون سے اور اُن لوگون کو اپنے سے۔ تاکہ گمراہی اور فتنہ مین نہ پڑو۔ جیساکہ حدیث آخر سے ظاہر ہے۔

اور میری یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ہر مسلمان کو ایسے فتنون سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

تمت

ضمیمہ فی مناقب ابی حنیفہ (رضی اللہ عنہ)

آپ کا نام نامی نعمان ہے اور ابو حنیفہ کنیت۔ آپکے والد کا اسم گرامی ثابت۔ آپکے آباؤ اجداد فارس کے رہنے والے تھے۔ سنہ ۸۰ھ مین شہر کوفہ مین آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اور سنہ ۱۵۰ھ مین شہر بغداد مین آپکا وصال۔ مزار شریف بھی اسی شہر مین ہے۔ بندگان خدا ابتک فیض یاب ہورہے ہین۔ آپکے مناقب مین فقہائے کرام و محدثین عظام نے اسقدر رسالے لکھے ہین کہ کسی دوسرے کو یہ بات حاصل نہین۔ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین جامع علوم عقلیہ و نقلیہ اُستاذی حضرت مولٰنا محمد عبدالواحد خان صاحب قبلہ رامپوری نے اپنے رسالہ مین (جو حاجی عبداللہ غیر مقلد ساکن کلکتہ کے ۱۲ سوال کے جواب مین تالیف فرمایا ہے) امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کی سوانح عمری قابل دید لکھی ہے۔ یہ کتاب ایسی لاجواب و تحقیق انیق سے لکھی گئی ہے کہ ہر ایک اہل اسلام کو حرز جان بنانا واجب ہے۔ اور احناف کرام کے لئیے فرض۔ اب مختصر حالات امام اعظم رحمہ اللہ کے احادیث و اقوال علماء سے لکھے جاتے ہین اور وہ یہ ہین۔

(حدیث اوّل) صحیح مُسلم صفحہ (۳۱۲) مین ہے۔

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دین اگر ثریا کے پاس بھی ہوگا تو فارس کا ایک مرد اُسکو پالے گا انتہی اس حدیث کو امام بخاری و طبرانی و ابو نعیم وغیرہ نے بھی باختلاف بعض الفاظ روایت کیا ہے۔	عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان الدین عند الثریا لذھب بہ رجل من فارس وقال من ابناء فارس حتی یتناولہ (انتھی) علامہ حافظ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ شافعی

اپنی کتاب تبییض الصحیفہ مین اس حدیث کی نسبت لکھتے ہین۔

امام ابو حنیفہ رح کی بشارت اور انکی فضیلت تامہ کے باب مین یہ حدیث صحیح قابل اعتماد ہے (انتہی)

هذا اصل صحيح يعتمد عليه في البشارة بابي حنيفة وفي الفضيلة التامة (انتهى)

اور علامہ حافظ محمد بن یوسف دمشقی شافعی نے حاشیہ علی المواہب مین لکھا ہے۔

ہمارے شیخ نے جو یہ جزم کیا ہے کہ اس حدیث سے مراد امام ابو حنیفہ رح ہین وہ ظاہر ہی۔ اسمین کچھ شک نہین کیونکہ ابناء فارس مین سے کوئی شخص بھی اُن کے مبلغ علم کو نہین پہنچا۔ (انتہی)

وما جزم به شيخنا من ان ابا حنيفة هو المراد من هذا الحديث ظاهر لا شك فيه لانه لم يبلغ من ابناء فارس في العلم مبلغه احد (انتهى)

اور علامہ ابن حجر مکی شافعی نے خیرات الحسان مین لکھا ہے۔

امام ابو حنیفہ رح کی عظمت شان کے استدلالات مین سے ایک استدلال صحیح یہ بھی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا ہے کہ ۱۵۰ھ ایک سو پچاس مین دنیا کی زینت اُٹھ جائے گی۔ (انتہی)

ومما يصح الاستدلال به على عظم شان ابي حنيفة رضي الله تعالى عنه ما روى انه عليه الصلوة والسلام قال ترفع زينة الدنيا سنة خمسين ومائة۔ (انتهى)

شمس الائمہ کردری نے لکھا ہے۔

یہ حدیث امام ابو حنیفہ پر محمول ہے کیونکہ اُسی سنہ مین اُنکا انتقال ہوا ہے (انتہی)

هذا الحديث محمول على ابي حنيفة لانه مات تلك السنة۔ (انتهى)

(حدیث دوم) مشکوۃ شریف باب مناقب الصحابۃ صفحہ (۵۵۴) مین ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہرگز نہ چھوئیگی آگ اُس مسلمان کو جسنے مجھکو دیکھا یا میرے صحابہ کو دیکھا (یعنی صحابہ و تابعین دوزخ کی آگ سے محفوظ رہینگے)

عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني او رأى من رآني (انتهى)

اور امام اعظم ابو حنیفہ کو تابعی ہونے کا رتبہ حاصل ہی اسلئے کہ آپنے اپنی آنکھون سے چند صحابہ کرام کو دیکھا ہی پس اس مین بشارت عظیم کے آپ ضرور مستحق ہین شرح مشکوٰۃ ابن حجر مکی مین لکھا ہی کہ امام ابو حنیفہ رح نے آٹھ صحابیون کو دیکھا انس رض بن مالک عبد اللہ بن اوفی سہل بن سعد ابو طفیل چار اور کہ جن سے بلا واسطہ روایت کی ہی حضرت انس بن مالک کے متعلق خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ مین اور ابن جوزی نے علل متناہیہ مین اور حافظ ابن حجر عسقلانی نے تہذیب التہذیب مین لکھا ہی رای انس بن مالک یعنی امام ابو حنیفہ رح نے حضرت انس بن مالک کو دیکھا تھا۔

اور علامہ ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ مین لکھا ہے۔

امام ابو حنیفہ کی ولادت سنہ ۸۰ھ مین واقع ہوئی تھی اور چونکہ انس کوفی مین چلے آئے تھے اسوجہ سے انکو کئی مرتبہ دیکھا تھا (انتہی)

مولدہ سنۃ ثمانین رأی انس بن مالک غیر مرۃ لما قدم علیہم الکوفۃ (انتہی)

(حدیث سوم) ترمذی شریف جلد ثانی ابواب العلم صفحہ (۸۹) مین ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا جسکی بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسکو فقاہت فی الدین عطا فرماتا ہی (انتہی)

عن ابن عباس ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین (انتہی)

حافظ ابن حجر نے تہذیب التہذیب مین لکھا ہی۔

محمد بن مزاحم نے کہا مین نے ابن مبارک کو یہ کہتے سنا کہ افقہ الناس ابو حنیفہ ہین فقہ مین انکے مثل مین نے کسی کو نہین دیکھا۔ (انتہی)

قال محمد بن مزاحم سمعت ابن المبارک یقول افقہ الناس ابو حنیفۃ ما رأیت فی الفقہ مثلہ۔ (انتہی)

اور علامہ ابن حجر مکی شافعی نے خیرات الحسان مین لکھا ہے۔

وکیع نے کہا مین نے امام ابو حنیفہ سے فقہ مین کسیکو بڑھ کر نہین دیکھا (انتہی)

قال وکیع ما رأیت احدا افقہ منہ۔ (انتہی)

اور اسی مین یہ بھی ہے۔

نضر بن شمیل نے کہا کہ لوگ فقہ سے سوئے تھے امام ابو حنیفہ رح نے اُن کو جگادیا۔ (انتہیٰ)۔

قال النضر بن شمیل کان الناس نیامًا عن الفقہ حتی ایقظھم ابو حنیفۃ رح (انتہیٰ)

اور قطب ربانی امام شعرانی نے میزان کبریٰ مین امام شافعی کا یہ قول نقل کیا ہے۔

کُل لوگ فقہ مین ابو حنیفہ کے عیال ہین (انتہیٰ)

الناس کلھم عیال علی ابی حنیفۃ رح (انتہیٰ)

اب بفحوائے حدیث مذکور امام صاحب کے خیر الناس ہونے مین کیا شبہہ رہا۔

علامہ عرضی شافعی نے فوائد المہمہ مین لکھا ہے۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پچپن حج ادا کیے۔ (انتہیٰ)

حج رضی اللہ عنہ خمسًا وخمسین حجۃ (انتہیٰ)

اور علامہ شیخ ابن حجر مکی نے خیرات الحسان مین لکھاہے۔

جناب امام کا چالیس برس تک عشا کے وضو سے فجر کی نماز پڑھنا ثابت ہوگیا ہے۔ (انتہیٰ) اور اسی مین لکھا ہے کہ آپنے کعبے کے اندر یہ فرمایا کہ ای میرے رب جیسا کہ چاہئے ویسا تجکو مین نے نہین پہچانا اور جیسی تیری عبادت چاہیے مین نے ادا نہین کی۔ ندا آئی۔ تمنے مجکو پہچانا اور درجۂ احسان کو پہنچگئے۔ اور تم نے میری خالص خدمت کی ہے مینے تمہاری اور انلوگونکی جو تمہارے مذہب پر قیامت تک ہونگے مغفرت کی (انتہیٰ)

حفظ عنہ صلوٰۃ الفجر بوضوء العشاء اربعین سنۃً۔ (انتہیٰ)

عرفت واحسنت اخلصت الخدمۃ غفرنالک ولمن کان علیٰ مذھبک الیٰ قیام الساعۃ۔ (انتہیٰ)

اب اسپر بھی بعض متعصبین براد بمنہ آئین طعن و تشنیع کرین تو ایسے لوگون کو سوا جاہل گمراہ۔ لا مذہب کے اور کیا کہا جاسکتا ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

کتبہ۔ محمد یٰسین حنفی قادری بہاری مونگیری غفر اللہ ذنوبہ الخفی والجلی۔ ۱۳۲۸ھ

محررہ۔ گلزار نویس عماد پوری بہاری۔